﴿بغل وزِیر ناف بالوں کے احکام﴾

ترتیب:

عاقب شہزاد

فاضل جامعہ فریدیہ ساہیوال

کمپوزنگ: نعمان علی سعیدی

متعلم: جامعہ غوثیہ چشتیہ

(1)تمہید:

اسلام انتہائی پاک اور صاف ستھرا دین ہے شریعت اسلامیہ میں ظاہر و باطن کی صفائی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ارشاد ہوتا ہے واللہ یحب المطھرین (القرآن)۔اسلام نے جسم کے غیر ضروری بالوں کی صفائی کو طہارت کا حصہ قرار دیا ہے۔اور زِیرِ ناف اور بغل کے بال بھی غیر ضروری بال ہیں ان کو صاف کرنا سنت ہے۔یہ چیزیں فطرت میں شامل ہیں۔

(2)فطرتی چیزیں:

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
5 چیزیں فطرت سے ہیں (یعنی پہلے انبیاء کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے)

(1)ختنہ کرنا(2)زیر ناف بال صاف کرنے(3)مونچھیں کم کرنا(4)ناخن کاٹنا(5)بغلوں کے بال صاف کرنا۔(صحیح بخاری)

(3)مقررہ مدت:

حضرت انس رضی اور اللہ عنہ فرماتے ہیں مونچھیں، بغلوں کے بال اور ناخن کاٹنے زیر ناف بال کے سلسلے میں جو مدت ہمارے لیے مقرر کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ (40)راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔(صحیح مسلم)

(4)علماء کے اقوال:

(1)شاہ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں کہ ان کاموں کے لیے (40)دن سے زیادہ نہیں گزرنے چاہیے اگر اس سے کم میں کرے تو افضل ہے اور کہا گیا ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

مونچھیں اور ناخن ہر جمعہ کو کاٹتے تھے اور ہر (20) دن پر زیر ناف بال صاف کرتے تھے اور ہر (40) دن پر بغلوں کے بال صاف کرتے تھے۔

(2) غلام نظام الدین لکھتے ہیں کہ (کم از کم) ہر ہفتہ میں ایک بار زیر ناف بال صاف کرنا۔ بدن کو غسل کر کے صاف کرنا ضروری ہے اگر ہفتے میں نہ کر سکے تو (15) دن میں ضرور کرے۔ اور (40) دن سے زیادہ چھوڑنے پر کوئی بھی عذر قابل قبول نہیں ہے

(5) بال کہاں تک صاف کریں؟

ناف سے لے کر خصیتین (انڈوں) تک اور ارد گرد کے بال صاف کرنا ضروری ہے (فتویٰ عالم گیری)

(6) خلاصہ کلام:

(1) سبیلن کے ارد گرد موجود بال صاف کرنا ضروری ہیں تا کہ صفائی رہ سکے۔(2) غیر ضروری بالوں کو صاف کرنے کی افضل مدت ایک ہفتہ ہے۔اوسط مدت (15) دن اور اگر (40) سے زیادہ گزر جائیں تو مکروہ تحریمی ہے۔

(3) عورتیں غیر ضروری بالوں کی صفائی کے لئے پائوڈر یا کریم وغیرہ بھی استعمال کر سکتی ہے۔

(4) عورتوں کے لئے سر اور ابرو کے بالوں کے علاوہ بدن کے دیگر بالوں کو صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

»☆☆«